4920CH16

غزل

تِرے خیال سے لَو دے اُٹھی ہے تنہائی
شبِ فراق ہے یا تیری جلوہ آرائی

تو کس خیال میں ہے منزلوں کے شیدائی
اُنھیں بھی دیکھ، جنھیں راستے میں نیند آئی

رہِ حیات میں کچھ مرحلے تو دیکھ لیے
یہ اور بات تری آرزو نہ راس آئی

یہ سانحہ بھی محبّت میں بارہا گُزرا
کہ اس نے حال بھی پوچھا تو آنکھ بھر آئی

کُھلی جو آنکھ تو کچھ اور ہی سماں دیکھا
وہ لوگ تھے نہ وہ جلسے، نہ شہرِ رعنائی

پھر اُس کی یاد میں دل بے قرار ہے ناصؔر
بچھڑ کے جس سے ہوئی، شہر شہر رُسوائی

ناصؔر کاظمی

سوالوں کے جواب لکھیے

1. منزلوں کے شیدائی کے لیے شاعر کا کیا مشورہ ہے؟
2. درجِ ذیل شعر میں شاعر نے کس لطیف احساس کی عکّاسی کی ہے؟

یہ سانحہ بھی محبّت میں بارہا گزرا
کہ اس نے حال بھی پوچھا تو آنکھ بھر آئی

3. آنکھ کُھلنے کے بعد، شاعر نے کیا سماں دیکھا؟

© NCERT not to be republished